ڈائریکٹر جنرل سٹیٹمنٹ
پہاڑوں کا عالمی دن
۱۱ دسمبر ۲۰۱۷ء

پہاڑوں پر دباؤ

صدیوں پر محیط ٹیکٹونک پلیٹوں کے ٹکڑاؤ سے پہاڑ وجود میں آتے ہیں اور آتشی لاوا چوٹیاں تخلیق کرتا ہے۔

ہندوکش ہمالیہ پہاڑی سلسلہ افغانستان سے میانمار تک آٹھ ممالک میں پھیلا ہوا ہے اور چند ہزار سال قبل وجود میں آنے کی وجہ سے اسے "ینگ فولڈ" کہا جاتا ہے اور اسی وجہ سے ہندوکش ہمالیہ کو دنیا بھر کے پہاڑی سلسلوں میں سب سے کم عمر ہونے کا درجہ دیا گیا ہے۔ آج یہ پہاڑی سلسلہ پورے وسطی اور جنوبی ایشیاء میں رہائش پذیر ۲.۱ ارب افراد کو وسائل فراہم کررہا ہے۔

تاریخی اعتبار سے ہندوکش ہمالیہ شروع سے ہی خوبصورت پودوں اور مختلف جانوروں کا مسکن رہا ہے۔ اس کا حیاتیاتی ماحول برازیلی بارشی جنگلات سے مماثلت رکھتا ہے۔ اپنے اس پُرکشش ماحول کی وجہ سے یہ انسانی آباد کاری کی وجہ بنا ہے۔

ہندوکش ہمالیہ اپنے سرسبز پہاڑوں اور وادیوں کے رہائشیوں کو ہی فائدہ نہیں دیتا بلکہ یہاں سے نکلنے والے بے شمار دریا اور آبشاریں، توانائی، آبپاشی، حفظان صحت اور مختلف صنعتوں سے وابستہ افراد اور معاشرے کو بھی فائدہ دے رہے ہیں ہندوکش ہمالیہ کے گلیشیئر اور برف پوش پہاڑوں سے نکلنے والے دریاؤں نے اسے زمین کے "تیسرے ستون" کا لقب دلوایا ہے۔

آج ہندوکش ہمالیہ مختلف اقسام کے دباؤ کا شکار ہے اوراس کے اہم ماحولیاتی نظام اور اس کے وسائل پر انحصار کرنے والے اربوں افراد کی صحت، معاشرت اور روزگار کو خطرہ ہے۔ اس سلسلہ وار اور عارضی نوعیت کے دباؤ نے ہندوکش ہمالیہ کو غیرمعمولی مشکلات سے دوچار کردیا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات ہندوکش ہمالیہ کے موسمی دورانیے اور شدت کو بڑھا رہے ہیں۔ گزشتہ سال نیپال اور انڈیا کے تباہ کن سیلاب اس کے اثرات کی چند مثالیں ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی ہندوکش ہمالیہ کے موسم اور کاشتکاری کے طریقوں کو بھی متاثر کررہی ہے جس سے بیماریوں کا پھیلاؤ بڑھ رہا ہے اور زرعی پیداوار کم ہورہی ہے۔ ان وجوہات کی بناء پر صارفین کو قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سامنا ہے اور زراعت ایک بہت مشکل شعبہ بن گیا ہے۔ یہ تمام عوامل ہندوکش ہمالیہ میں غذائی قلت کا سبب بن رہے ہیں۔

یہ وجوہات پہاڑوں میں رہائش پذیر خاندانوں کو ہجرت کرنے پر مجبور کررہی ہیں۔ بہتر روزگار کا لالچ اور شہری علاقوں میں بہتر زندگی کے یقین اور اس کے ساتھ ساتھ آفت اور غربت سے نجات نے بھی انھیں اپنے آبائی گھروں سے دور کردیا۔ اس کے نتیجے میں شہری علاقوں اور بیرونی ممالک ہجرت (خاص طور پر مرد) نے مقامی مزدوروں کو کم کردیا جس سے گھر میں رہ جانے والی خواتین اور بزرگوں پر کام کا بوجھ بڑھ گیا ہے۔ شہری علاقے آبادی کے اس اضافی بوجھ کو سنبھالنے کیلئے کوشاں ہیں جبکہ شہری علاقوں میں مزدوروں کی تعداد زیادہ ہوجانے سے اجرت میں کمی اور بے چینی بڑھ گئی ہے۔

دباؤ کے تینوں عناصر یعنی موسم، غذائی قلت اور ہجرت ہندوکش ہمالیہ میں طرز زندگی اور ماحول کو متاثر اور کمزور کررہے ہیں۔ انفرادی طور پر ہم اپنے رویے میں تبدیلی لاسکتے ہیں لیکن بڑے پیمانے پر اس سلسلے میں کیا کیا جاسکتا ہے؟

ICIMOD اوپر بیان کردہ مسائل پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے آفات سے نپٹنے کی صلاحیت، آفات کے بعد بحالی اور پہاڑی آبادی میں مثبت انقلابی تبدیلی پر کام کررہا ہے۔ ہم مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر ہندوکش ہمالیہ کے دریاؤں میں سیلاب کے خطرے سے آگاہی کے نظام لگارہے ہیں۔ یہ نظام عوام کو سیلاب سے قبل تیاری کیلئے اضافی قیمتی وقت دیتا ہے۔ ایسے موقعوں پر اضافی وقت مل جانا اثاثوں اور انسانی جانوں کے نقصانات کو کم کرتا ہے۔ قومی سرحدوں کے مابین حکومتوں اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایسے نیٹ ورک قائم کررہے ہیں جو متاثرہ لوگوں / علاقوں کی ازسرنو تعمیر پر توجہ دیں۔ اس سال ہم نے مستحکم ہندوکش ہمالیہ کے عنوان سے ایک بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کی۔ اس کانفرنس میں 200 سے زائد ماہرین نے شرکت کی۔ ماہرین نے پہاڑی لوگوں کی طرز زندگی کی مشکلات پر بات کی اور ان مشکلات کیلئے قوت برداشت کے بڑھانے پر اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔

ICIMOD کے پلیٹ فارم سے ہم مستقبل کو بھی سامنے رکھے ہوئے ہیں اور اس سلسلے میں ہم پہاڑی معاشرے میں مختلف حکمت عملیوں کے ذریعے معیشت اور طرز زندگی کو مضبوط بنانے پر کام کررہے ہیں تاکہ بیش قیمت شہد اور الائچی وغیرہ کی اچھی قیمتوں میں فروخت اور اس قسم کی دیگر نت نئی مصنوعات معاشی مسائل کے خلاف مددگار ثابت ہوں۔ ان مصنوعات کی خریدار تک فوری اور یقینی فراہمی کیلئے مؤثر رابطوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کم لاگتی ٹیکنالوجی جیسے جھولمل (نامیاتی کھاد)، ٹنلز اور اسی طرح بارشوں پر انحصار کرنے والی فصلیں، چھوٹی زمین اور پانی کی کم از کم کھپت کسانوں کو فصلوں کی بہتر پیداوار کے قابل بنانا۔

یہ ہمارے کام کی کچھ مثالیں ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ ہم پہاڑی علاقوں میں موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کو مقامی لوگوں کیلئے مثبت موقع میں تبدیل کرسکیں۔

پہاڑوں کے عالمی دن کے موقع پر ہم ہمالیہ اور دنیا بھر کے بہن بھائیوں میں باہمی تعاون اور اپنے مشن میں شمولیت کی دعوت دیتے ہیں۔ ہمارے مشن کا مقصد عوام میں پہاڑوں کی معلومات کا فروغ اور یہ سمجھانا ہے کہ صحت مند پہاڑ ہی صحت مند مستبقل کے ضامن ہیں۔